فون نمبر ۲۹

بسم اللہ الرحمن الرحیم

REGD No. L. 5254

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَشَاءُ
عَسَىٰ أَنْ يَبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَحْمُودًا

روزنامہ

الفضل ربوہ

یوم جمعہ

فی پرچہ

جلد ۴۸/۱۳ ۲۲ ہجرت ۱۳۳۸ ہش ۲۲ مئی ۱۹۵۹ء نمبر ۱۲۰

مجلس انصار اللہ محلہ دار البرکات کے زیر اہتمام اہم تربیتی جلسہ

علماء سلسلہ کی ایمان افروز تقاریر

ربوہ ۲۰ مئی۔ آج بعد نماز مغرب مجلس انصار اللہ محلہ دار الرحمت وسطی کے زیر اہتمام ایک تربیتی جلسہ زیر صدارت مکرم ابو البشارت مولوی عبد الغفور صاحب زعیم اعلیٰ انصار اللہ ربوہ منعقد ہوا جس میں متعدد علمائے سلسلہ نے اہم تقاریر فرمائیں۔

کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو محلہ کے زعیم انصار اللہ مکرم ماسٹر سعد اللہ صاحب بی۔ اے بی ٹی نے کی۔ بعد ازاں آپ نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا احباب جماعت کے نام تازہ پیغام پڑھ کر سنایا۔ اور احباب کو حضور کی صحت کیلئے دعاؤں کی تلقین کی۔ مکرم قاضی نور محمد صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی نظم خوش الحانی سے پڑھ کر سنائی۔ بعد ازاں محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے توحید حقیقی کی اہمیت پر ایک نہایت برجستہ اور فاضلانہ تقریر فرمائی۔ چوہدری محمد شریف صاحب سابق مبلغ فلسطین نے اپنی تقریر میں اہالیان ربوہ کو ان کی اہم ذمہ داری کی طرف توجہ دلائی۔ چوہدری علی محمد صاحب بی۔ اے، بی ٹی نے تربیت اولاد کے سلسلہ میں انصار کے فرائض پر مختصراً روشنی ڈالی۔ اور بالآخر مکرم گیانی واحد حسین صاحب مربی سلسلہ نے "اسلام میں عورت کا مقام" کے موضوع پر ایک دلچسپ اور مؤثر تقریر کی۔

جلسہ میں اہالیان ربوہ کثرت سے شامل ہوئے اور تمام تقاریر دلچسپی سے سنی گئیں۔ دس بجے بعد دعا جلسہ برخاست ہوا۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

کی صحت کے متعلق تازہ اطلاع

"آج صبح کے وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر معلوم ہوتی ہے"

از محترم صاحبزادہ ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب ربوہ

ربوہ ۲۱ مئی۔ کل شام تک حضرت اقدس کی طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر پہلے دن کی نسبت بہتر رہی الحمد للہ علیٰ ذالک۔

مغرب کے بعد بے چینی اور چکروں کی تکلیف شروع ہو گئی جو سونے تک جاری رہی۔ شروع رات میں نیند ٹھیک طرح نہیں آئی۔ مگر پھر کچھ نیند آ گئی۔ آج صبح کے وقت طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے بہتر معلوم ہوتی ہے۔

جیسا کہ پہلے لکھا جا چکا ہے بیماری کی کچھ علامات میں تو اللہ تعالیٰ کے فضل سے فرق ہے مگر کچھ علامات بدستور چل رہی ہیں۔ جن کے باعث فکر ہے۔ احباب جماعت التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔ اور وقتی بہتری کی رپورٹ سے اس میں تساہل سے کام نہ لیں۔ اللہ تعالیٰ حضور کو کامل شفا عطا فرمائے۔ اور بہت لمبی کام والی زندگی عطا فرماوے آمین ثم آمین

خاکسار:۔ (ڈاکٹر) مرزا منور احمد

بوقت پونے دس بجے صبح ۲۱ مئی ۱۹۵۹ء

حضور ایدہ اللہ کی صحت یابی کیلئے دعا اور صدقہ

ربوہ ۲۱ مئی۔ آج سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت یابی اور درازیٔ عمر کے لئے دفتر الفضل میں اجتماعی دعا کی گئی جس میں دفتر کے جملہ کارکنان نے شرکت کی نیز عملہ کی طرف سے دو بکرے بطور صدقہ ذبح کئے گئے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ جماعت کی متضرعانہ دعاؤں کو قبول فرمائے اور حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے جلد صحت یاب کرے اور کام کرنے والی بہت لمبی زندگی عطا فرمائے آمین

ورنیکلر فائینل کے امتحان میں

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا شاندار نتیجہ

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کی طرف سے ورنیکلر فائینل کے امتحان میں ۴۲ طلباء شامل ہوئے تھے جن میں سے خدا تعالیٰ کے فضل سے ۳۹ کامیاب ہوئے۔ کامیاب ہونے والے طلباء میں سے نعیم الرحمٰن درد ۴۶۶ نمبر لے کر اول۔ اور صفی اللہ صادق ۴۶۱ نمبر لے کر دوم آئے۔ ۱۵ طلباء فرسٹ ڈویژن میں اور ۱۹ سیکنڈ ڈویژن میں پاس ہوئے۔ فالحمد للہ علیٰ ذالک (ہیڈ ماسٹر)

نصرت گرلز ہائی سکول سیالکوٹ کا نتیجہ

بھی بفضلہ تعالیٰ بہت شاندار رہا

اسی طرح سیالکوٹ سے آمدہ اطلاع مظہر ہے کہ مڈل کے امتحان میں نصرت گرلز ہائی سکول سیالکوٹ کا نتیجہ بھی بفضلہ تعالیٰ بہت شاندار رہا سکول کی طرف سے جتنی طالبات امتحان میں شامل ہوئی تھیں۔ ان میں سے ۹۵ فیصد طالبات کامیاب ہوئیں ایک طالبہ نے ۶۱۰ نمبر حاصل کر کے اعزاز کے ساتھ یہ امتحان پاس کیا۔ اس طالبہ سمیت سکول کی تین طالبات انشاء اللہ تعالیٰ بورڈ کی طرف سے وظیفہ حاصل کریں گی فالحمد للہ علیٰ ذالک

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۲ مئی ۱۹۵۹ء

اسلام اور زندگی

اسلام ترک دنیا اور رہبانیت نہیں سکھاتا۔ بلکہ وہ اسی دنیوی زندگی کو ایک خاص طریق سے گزارنے کی ہدایات دیتا ہے۔ اگر دنیوی زندگی نہ ہو یعنی انسان تن تنہا کسی کھوہ میں بیٹھ کر اور انسانوں سے الگ تھلگ ہو کر رہتا ہے۔ اور کسی سے کوئی واسطہ نہیں رکھتا۔ جو فی الحقیقت ناممکن صورت حال ہے۔ تو پھر اللہ تعالےٰ کو انسان کے لئے زندگی کا کوئی خاص لائحۂ عمل تجویز کرنے کی بھی ضرورت نہیں خواہ انسان کتنا بھی اپنے آپ کو دنیا سے الگ کرلے۔ لیکن یہ ناممکن ہے کہ اسے کبھی اپنے دوسرے ہم جنسوں سے کوئی کام نہ پڑے۔ البتہ صرف موت ہی کی صورت میں ایسا ہو سکتا ہے سادھو، سنت یا پادری وغیرہ جو دنیا سے الگ رہنے کے دعویدار ہیں کلی طور پر ایسا نہیں کر سکتے۔ انہیں بھی انسانوں سے کام پڑتا ہی رہتا ہے۔ اور وہ بھی اپنے خلوت کدوں سے نکلنے پر مجبور ہوتے ہیں۔ اگر فرض کیجئے کہ ایک انسان دنیا سے بالکل اپنے تئیں منقطع کر لیتا ہے۔ ایسا انسان کچھ روز تو شائد زندہ رہے لیکن زیادہ دیر زندہ نہیں رہ سکتا۔ اس لئے جو لوگ ترک دنیا کے دعویدار ہیں وہ بس نام کے ہی تارک دنیا ہوتے ہیں۔ کیونکہ انسان تو کیا کوئی جاندار ایسی زندگی نہیں بسر کر سکتا۔ جو صحیح معنوں میں تنہائی کی زندگی کہی جا سکتی ہے۔ شائد صرف ایک پتھر ہی یہ دعوے کر سکتا ہے۔

جو انسان اس طرح پتھر بن جاتا ہے وہ زندہ نہیں بلکہ مردہ ہوتا ہے۔ اس کے لئے لائحۂ حیات کوئی معنے نہیں رکھتا۔ لائحۂ حیات تو زندہ انسانوں کے لئے ہوتا ہے۔ ایسے انسانوں کے لئے جو انسانوں میں رہ کر زندگی بسر کرتے ہیں۔ اگر سب لوگ پتھر ہوتے تو اللہ تعالےٰ کو اپنا کلام نازل کرنے اور طریق زندگی بتانے کی کوئی ضرورت درپیش نہ ہوتی۔ اس لئے جو لوگ مذہب کے یہ معنے لیتے ہیں کہ دنیا سے الگ تھلگ رہ کر تپسیا یا عبادت کی جائے وہ مذہب کے معنے ہی نہیں سمجھتے۔ مذہب بے شک یہ سکھاتا ہے کہ دنیا کی کسی چیز کو اپنا معبود نہ بناؤ۔ بلکہ معبود حقیقی کی عبادت کرو لیکن وہ یہ نہیں سکھاتا کہ دنیا کو ہی ترک کر دو۔ کیونکہ اس طرح تو مذہب کے معنی ہی فوت ہو جاتے ہیں۔ مذہب تو آیا ہی اس لئے ہے کہ ہمیں دنیا میں رہتے ہوئے زندہ رہنے کے صحیح طریقے سکھا دے۔ جو شخص دنیا کی کشمکش سے جی چرا کر گوشۂ عافیت تلاش کرتا ہے۔ وہ دراصل مذہب کا منہ چڑاتا ہے۔ مذہب کی پابندی نہیں کرتا۔

اس سے ظاہر ہے کہ اللہ تعالےٰ ترک دنیا اور رہبانیت کو پسند نہیں کرتا۔ چنانچہ جن لوگوں نے رہبانیت وغیرہ کو اپنا اصول بنا لیا ہے۔ ان کے بارہ میں قرآن مجید فرماتا ہے کہ رہبانیت عیسائیوں نے خود ایجاد کر لی ہے ہم نے اس کا کوئی حکم نہیں دیا۔

رہبانیت دراصل اس وقت مذہب میں داخل ہوتی ہے جب مذہب میں بت پرستی شامل کر لی جاتی ہے۔ ہندوؤں اور قدیم یونانی اور رومن مذاہب میں رہبانیت کو خاص مقام حاصل رہا ہے۔ آج تک ہندوؤں میں ترک دنیا کو ایک مستحسن اقدام سمجھا جاتا ہے۔ بدھ مذہب نے بھی آخر رہبانیت اختیار کر لی۔ اسی طرح عیسائیوں نے رہبانیت کو بہت فروغ دیا۔ چنانچہ ایسے ادارے قائم کئے جہاں کنواری عورتیں اور کنوارے مرد تربیت پاتے رہے جو بیاہ شادی تک نہیں کر سکتے۔ رومن کیتھولک میں تو اب تک ایسے لوگوں کے لئے جو پادری یا نن بننا چاہیں کنوارا رہنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔ اگر کوئی پادری یا نن شادی کر لے تو اس کو مرتد قرار دیا جاتا ہے۔ لیکن اب عیسائی دنیا بھی رہبانیت سے نفور ہو رہی ہے۔ تاہم ابھی تک یہ سلسلہ جاری ہے۔ اور آج بھی بعض پادری مذہبی جوش میں عجیب عجیب حرکات کرتے ہیں۔ ذیل میں ایک تازہ واقعہ پیش کیا جاتا ہے۔

"پانچ سال ہوئے کہ جرمنی کے ایک قصبہ فورزہیم میں ایلسا روشنر اپنے شوہر اور بچے کے ساتھ رہتی تھی۔ اس قصبہ میں ایک پادری بھی رہتا تھا۔ جس نے اعلان کیا کہ وہ اپنے معتقدین کو لیکر جنوبی امریکہ کے جنوبی سرے پر جزائر فاک لینڈ میں آباد ہو جائے گا۔ تاکہ وہ ہائیڈروجن بم کی تباہ کاریوں اور تیسری جنگ عظیم کے خطرات سے دور رہ کر امن اور اطمینان کی زندگی بسر کر سکیں۔ ایلسا روشنر کا شوہر بھی اس پادری کا مرید تھا چنانچہ وہ اپنے بیوی بچے کو لیکر پادری مذکور کے ہمراہ فاک لینڈ چلا گیا۔ پانچ سال کے بعد ایلسا اپنے شوہر کو وہیں چھوڑ کر بچہ سمیت بھاگ آئی ہے وہ بیان کرتی ہے "میرا خیال تھا کہ ہم وہاں معمول کے مطابق زندگی گزاریں گے مگر فاک لینڈ پہنچکر مجھے کہا گیا کہ تمہیں بھی اپنے شوہر کی طرح کام کرنا پڑے گا۔

اس گروہ کے مرد صرف اتنی دیر تک کام کرتے تھے۔ کہ وہ کھانے کپڑے کے اخراجات پورے کر سکیں۔ گھر کا تمام کام کاج کسی معاون کے بغیر عورتوں کو کرنا پڑتا تھا۔

ہمارا کھانا بہت موٹا جھوٹا ہوتا تھا ہمیں سفید آٹے کی روٹی بھی نصیب نہیں ہوتی تھی۔ عورتوں کو سرخی پوڈر کے استعمال کی اجازت نہیں تھی۔ ہماری زندگی مستقل عذاب جان بن گئی۔ اور میں سخت بیمار ہو گئی۔

ہمارے ساتھ کئی غیر شادی شدہ مرد بھی تھے اور عورتیں بھی۔ مگر انہیں شادی کی اجازت نہیں تھی۔ رات کو ہم سب جمع ہو کر انجیل کی تلاوت کرتے۔ تمام افراد سختی سے پابندی سے عمل پیرا تھے۔ مگر ان کا یہ عقیدہ بھی تھا کہ باقی دوسرے مذاہب جھوٹے ہیں۔"

اس تازہ مثال سے واضح ہے کہ دنیا سے الگ تھلگ ہو کر رہنا فطرت کے خلاف ہے ایسی زندگی کوئی دلچسپی نہیں رکھتی۔ بلکہ خطرات میں رہ کر ہی زندگی بسر کرنا صحیح طریق ہے۔ ع

"اگر خواہی حیات اندر خطر زی"

پادری مذکورہ بالا کے ذہن میں یہ بات "رہبانیت" کے زیر اثر ہی آئی تھی۔ رہبانیت اور زندگی سے فرار ایک درخت کی شاخیں ہیں اور ایک جذبہ کی مرہون ہیں۔ اسلام ایسی زندگی کو ناپسند کرتا ہے۔ بلکہ وہ دنیا میں

(باقی دیکھیں ص۸ پر)

دعاؤں میں رہیں مصروف دردِ دل سے سب ملکر

— از مکرم میاں غلام محمد صاحب اختر ناظر اعلیٰ ثانی ربوہ —

مرے آقا مرے محمود۔ فخرِ ماہِ کنعانی
امیر المومنین فضلِ عمر محبوبِ سبحانی

علم بردارِ فوجِ دین۔ ابن المہدیٔ دوراں
سراپا مظہرِ حق العلاؤ صاحبِ یزداں

وہ جس نے کر دیا غالب جہاں پر احمدیت کو
وہ جسکے دم نے رونق بخش دی گلزارِ ملّت کو

وہ محبوبِ خدا ہے آجکل بیمار کچھ دن سے
بہت ہی فکر میں ہیں دین کے غمخوار کچھ دن سے

گزارش ہے محبانِ امیر المومنین سے اب
کریں ملکر دعائیں اپنے مولا سے وہ روز و شب

کہ اے ربِّ زمین و آسماں اے شافیٔ ہر جاں
حکیمِ دو جہاں حاجت روا لے حاجتِ انساں

عنایت کر شفائے کاملہ فضلِ عمرؓ کو تو
بچا آفات سے ہر وقت اس رشکِ قمر کو تو

عطا انکو شفا کر تا ہمیں صبر و قرار آئے
ہمارے گلشنِ دل میں نئی فصلِ بہار آئے

عطا کر انکو صحت خدمتِ اسلام کی خاطر
بڑھا دے عمر دینِ مصطفیٰؐ کے کام کی خاطر

خدایا دیں کے غمخواروں کے سب غم دور ہو جائیں
ترے فضل و کرم سے یہ بھی مسرور ہو جائیں

غرض پیر و جواں سے ہے یہی اک التجا اختر
دعاؤں میں رہیں مصروف دردِ دل سے سب ملکر

ڈچ گی آنا میں تبلیغ اسلام

ریڈیو پر تقاریر۔ مختلف اجلاسوں میں شمولیت معززین سے ملاقاتیں

ڈچ گی آنا جنوبی امریکہ مشن کی رپورٹ ۱ر جنوری تا اپریل ۱۹۵۹ء

(از مکرم شیخ رشید احمد صاحب انچارج ڈچ گی آنا مشن بتوسط وکالت تبشیر)

عرصہ زیر رپورٹ میں بذریعہ ریڈیو تقاریر مختلف عنوانات پر کی گئیں۔ مثلاً حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی قوت قدسیہ کا فیضان، اسلام اور سائنس، حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا دعوٰے رمضان کی فلاسفی وغیرہ۔ نیز خاکسار کی مساعی کے نتیجہ میں بذریعہ ریڈیو تلاوت قرآن کریم نشر کی جانے لگی۔ ریڈیو Avrosa والوں نے خاکسار کی "تلاوت قرآن کریم کا ٹیپ ریکارڈ" تیار کر کے رمضان المبارک کے ایام میں متعدد مرتبہ خصوصیت کے ساتھ نشر کیا اس سے قبل کبھی بھی ریڈیو پر "تلاوت قرآن" نشر نہیں ہوئی۔ "تلاوت قرآن" نشر کرنے کی کوشش کو عوام نے بہت پسند کیا چنانچہ یہاں کے سابق وزیر انصاف جب مجھے ملے تو انہوں نے بہت مسرت کا اظہار کرتے ہوئے مبارکباد دی۔ مختلف مواقع پر متعدد میٹنگز میں شریک ہوا۔ اسی سلسلہ میں خاکسار H.N.S. کلب ہال میں ڈاکٹر Speckman کے لیکچر بعنوان "ہندو مذہب" میں شریک ہوا۔ ڈاکٹر موصوف Utrecht یونیورسٹی ہالینڈ کی طرف سے یہاں پر ہندو مذہب کے رسم ورواج اور تہذیب وتمدن پر کتاب لکھنے کی غرض سے تشریف لائے ہوئے ہیں تقریر سے قبل H.N.S. کے صدر نے ڈاکٹر Speckman سے خاکسار کا تعارف کرایا۔ آٹھ بجے شام صدارتی پیغام کے ساتھ لیکچر کا آغاز ہوا جو ایک گھنٹہ تک جاری رہا۔ وقفہ سوالات میں متعدد افریقن باشندوں نے ڈاکٹر موصوف سے ہندو مذہب میں ذات پات کی تمیز پر سوال کیا۔ ڈاکٹر صاحب کی طرف سے غیر تسلی بخش جواب ملنے کی وجہ سے چہ میگوئیاں ہونے لگیں۔ اس موقع پر خاکسار نے صاحب صدر سے اجازت لے کر اس سوال کا جواب دیتے ہوئے بتایا کہ دراصل موجودہ وید یا کوئی اور مذہبی کتاب اس سوال کا صحیح جواب نہیں دے سکتی کیونکہ یہ تمام کتب تحریف وتبدیلی کی وجہ سے ناقابل عمل ہیں۔ یہ اپنی صداقت پر آپ دلیل نہیں ہیں۔ اور نہ ہی یہ الہامی کتب ہیں۔ اس کا جواب صرف اور صرف قرآن پاک ہی دے سکتا ہے جو اپنی کاملیت لفظی اور معنوی کے لحاظ سے عدیم المثال کتاب ہے۔ اسلام کامل مساوات کا حامل ہے۔ اس میں رنگ نسل اور ذات پات معیار برتری وتفوق نہیں بلکہ تقوٰی اور اعمال حسنہ معیار فوقیت ہیں۔ نیز خاکسار نے بتایا کہ موجودہ وقت کے تعلیم یافتہ ہندو موجودہ وید کی تعلیم کو ناقابل عمل سمجھتے ہیں چنانچہ بھارتی حکومت کے ایوان بالا کے ممبر اور شعبہ کلچر کے وائس پریذیڈنٹ ڈاکٹر کالکا صاحب کالیکار نے اپنے دورہ ڈچ گی آنا کے موقع پر خاکسار سے ملاقات کے وقت واضح طور پر موجودہ وید کو ناقابل عمل اور اس کے الہامی نہ ہونے کا اقرار کیا تھا۔ خدا کے فضل سے سامعین کی توجہ اسلام کی طرف مبذول ہو گئی۔ جس کی وجہ سے دو گھنٹہ تک خاکسار لوگوں کے مختلف سوالات کے تسلی بخش جوابات دیتا رہا۔ اختتام کارروائی پر ڈاکٹر صاحب موصوف اور ان کی اہلیہ نے میرے پاس آنے کی خواہش کا اظہار کیا۔ خاکسار نے بخوشی وقت مقرر کیا۔ جس کے مطابق ڈاکٹر موصوف بمعہ بیگم تشریف لائے۔ خاکسار ڈاکٹر صاحب کے ساتھ اور خاکسار کی اہلیہ ڈاکٹر صاحب کی بیگم سے مصروف گفتگو رہے۔ مذہب اسلام کے متعلق خاکسار کی اہلیہ نے انکو معلومات بہم پہنچائیں۔ نیز کتب سلسلہ کا ایک سیٹ بطور تحفہ پیش کیا۔ خاکسار نے ڈاکٹر صاحب کی خدمت میں انکی مجوزہ کتاب میں ایک باب مذہب اسلام پر لکھنے کی تجویز پیش کی جس کے لئے ہر طرح کی امداد کی پیشکش بھی کی۔ اس لیکچر میں صرف خاکسار ہی ایک مسلمان شریک تھا ہماری اس شرکت کا فائدہ ہمیں یہ ہوا کہ نوجوان ہندوؤں اور دیگر افریقن غیر مسلموں کی توجہ مذہب اسلام کی طرف مبذول ہوئی ہے۔ استفسار کرنے والوں میں ایک عیسائی پادری بھی تھے۔

اسی طرح ایک دوسری میٹنگ بہائی مذہب والوں کی طرف سے جنوبی امریکہ کے مشنوں کی انچارج Mrs Worly کی ڈچ گی آنا میں آمد پر منعقد کی گئی۔ اس سے قبل یہاں کے ایک نامزد مبلغ Mr Friedland کے پبلک لیکچر میں خاکسار کے سوالات کے جوابات نہ دینے کی وجہ سے بہائیوں کو شرمندگی کا سامنا کرنا پڑا تھا۔ جس کی وجہ سے اب وہ ہمیں اپنی پرائیویٹ میٹنگوں میں مدعو نہیں کرتے مگر ایک غیر مسلم دوست جو الٰہیت سے دلچسپی رکھتے ہیں اپنے ہمراہ خاکسار کو وہاں لے گئے۔ Mrs Worly نے مختصر تقریر کی جس کے بعد خاکسار نے اس پر سوالات کئے جس کے نتیجہ میں گرما گرم بحث کا آغاز ہو گیا۔ خاکسار جب بہائیوں کی شریعت اقدس یا دیگر کتب کے حوالہ جات پیش کرتا تو وہ انکار کر دیتیں کہ یہ بات اقدس میں نہیں۔ اس پر خاکسار نے ان سے مطالبہ کیا کہ آپ بہائیوں کی مبلغ ہیں آپ کے پاس تو ضرور اقدس ہوگی آپ وہ مجھے دیں خاکسار یہ حوالہ جات اس کتاب سے مہیا کریگا۔ خاکسار کا یہ مطالبہ Mrs Worly کو مہنگا پڑا۔ کیونکہ کتاب تو انکے پاس تھی نہیں اس پر میں نے ان سے سوال کیا کہ آپ دیانتداری سے بتائیں کہ آپ نے کتاب اقدس دیکھی بھی ہے یا نہیں۔ خدا کی قدرت بے ساختہ ان کے منہ سے "نہیں" نکل گیا جس پر شرمندگی سے کہنے لگیں اقدس بہائی انٹرنیشنل ہاؤس آف جسٹس میں موجود ہے ۱۹۶۶ میں چھپے گی۔ اس سے قبل نہیں۔ خاکسار نے Mrs Worly کو دس سوال لکھ کر دئے جن کے جوابات کا وعدہ آج تک ایفا نہ ہوا

انفرادی طور پر مختلف معززین سرکاری آفیسرز کو پیغام حق پہنچایا گیا اس ضمن میں قابل ذکر ڈائریکٹر آف سنٹرل بنک Mr. Groenman اور انکی اہلیہ ہیں۔ ڈائریکٹر موصوف پاکستان میں کچھ عرصہ مقیم رہے ہیں انہوں نے بتایا کہ انکی اہلیہ کو مسیح کی وفات کے متعلق تحقیق کی جستجو اس قبر کو دیکھ کر پیدا ہوئی جبکہ وہ کشمیر میں سیر کی غرض سے گئے ہوئے تھے مگر ہمیں ایسا لٹریچر نہیں ملا جس میں اس موضوع پر

کلماتِ طیبات حضرت مسیح موعود علیہ السلام

اِھْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِیْمَ کی دُعا

اھدنا الصراط المستقیم کی دعا تعلیم کرنے میں اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے کہ انسان تین پہلو ضرور مدنظر رکھے۔ اوّل اخلاقی حالت۔ دوم حالت عقائد۔ سوم اعمال کی حالت۔ مجموعی طور پر یوں کہو کہ انسان خداداد قوتوں کے ذریعے سے اپنے حال کی اصلاح کرے اور پھر اللہ تعالیٰ سے مانگے۔ یہ مطلب نہیں کہ اصلاح کی صورت میں دعا نہ کرے نہیں اس وقت بھی مانگتا رہے۔ ایاک نعبد وایاک نستعین میں فاصلہ نہیں ہے البتہ ایاک نعبد میں تقدم زمانی ہے۔ کیونکہ جس حال میں اپنی رحمانیت سے بغیر ہماری دعا اور درخواست کے ہمیں انسان بنایا۔ اور انواع واقسام کی قوتیں اور نعمتیں عطا فرمائیں۔ اسوقت ہماری دعا نہ تھی۔ اس وقت خدا کا فضل تھا۔ اور یہی تقدم ہے۔

یہ یاد رہے کہ رحم دو قسم کا ہوتا ہے۔ ایک رحمانیت دوسرا رحیمیت کے نام سے موسوم ہے۔ رحمانیت تو ایسا فیضان ہے کہ جو ہمارے وجود اور ہستی سے بھی پہلے ہی شروع ہوا۔ مثلاً اللہ تعالیٰ نے پہلے پہل اپنے علم قدیم سے دیکھ کر اس قسم کا زمین۔ آسمان اور ارضی اور سماوی اشیاء ایسی پیدا کی ہیں۔ جو سب ہمارے کام آنے والی ہیں اور کام آتی ہیں۔ اور ان سب اشیاء سے انسان ہی عام طور پر فائدہ اٹھاتا ہے۔ بھیڑ۔ بکری اور دیگر حیوانات جبکہ بجائے خود انسان کے لئے مفید شے ہیں۔ تو وہ کیا فائدہ اٹھاتے ہیں؟ دیکھو جسمانی امور میں انسان کیسی کیسی لطیف اور اعلیٰ درجہ کی غذائیں کھاتا ہے۔ اعلیٰ درجہ کا گوشت انسان کے لئے ہے۔ ٹکڑے اور ہڈیاں کتوں کیواسطے۔ جسمانی طور پر جو حظوظ اور لذات انسان کو حاصل ہیں۔ گو حیوان بھی اس میں شریک ہیں۔ مگر انسان کو وہ بدرجۂ اعلیٰ حاصل ہیں اور روحانی لذات میں جانور شریک بھی نہیں ہیں پس یہ دو قسم کی رحمتیں ہیں۔ ایک وہ جو ہمارے وجود سے پہلے پیش از وقت کے طور پر تقدمہ کی صورت میں عناصر وغیرہ اشیاء پیدا کیں جو ہمارے کام میں لگی ہوئی ہیں۔ اور یہ ہمارے وجود خواہش اور دعا سے پہلے ہیں جو رحمانیت کے تقاضے سے پیدا ہوئے۔

اور دوسری رحمت رحیمیت کی ہے یعنی جب ہم دعا کرتے ہیں تو اللہ تعالیٰ دیتا ہے غور کیا جائے تو معلوم ہوگا کہ قانون قدرت کا تعلق ہمیشہ سے دعا کا تعلق ہے۔ (ملفوظات ص ۱۲۲۔۱۲۳)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی اطال اللہ بقاءہ کی صحت کیلئے دردمندانہ دعائیں اور صدقات

سیالکوٹ شہر

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی علالت کی اطلاع ملنے پر مورخہ ۱۴/۵/۵۹ کو حلقہ واٹر ورکس سیالکوٹ شہر نے صدقہ دیا۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے۔ سید مبارک احمد محلہ واٹر ورکس سیالکوٹ شہر ۱۵/۵/۵۹

عزیز پور ڈگری

بروز جمعۃ المبارک تمام جماعت احمدیہ عزیز پور ڈگری نے حضور ایدہ اللہ الودود کی صحت اور کامل شفایابی اور کام کرنے والی لمبی عمر کے لئے اجتماعی رنگ میں نہایت گریہ وزاری اور تذلل سے دعا کی۔ دعا کے بعد ایک بکرا بطور صدقہ دیا گیا۔
(چوہدری رشید احمد سرور شاہد جماعت احمدیہ عزیز پور ڈگری سندوان سیالکوٹ)

مرالہ ضلع گجرات

جماعت احمدیہ مرالہ تحصیل مرالہ ضلع گجرات نے حضرت اقدس کی بیماری کے پیش نظر صدقہ دیا۔ نیز اجتماعی اور انفرادی دعائیں بھی جاری ہیں۔ (خاکسار شاہ محمد پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ مرالہ تحصیل پھالیہ ضلع گجرات)

پبی ضلع پشاور

مورخہ ۱۵/۵/۵۹ بعد از نماز جمعہ مجلس خدام الاحمدیہ پبی کے زیر اہتمام ایک اجلاس منعقد کیا گیا۔ جس میں کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی مکمل صحت یابی کے لئے پُر درد دعائیں کی گئیں اس کے علاوہ جماعتی طور پر ایک عدد دنبہ خرید کر صدقہ بھی کیا گیا۔ اور کچھ نقدی صدقہ بھی غرباء میں تقسیم کی گئی۔
(ڈاکٹر مقبول احمد۔ قائد مجلس خدام الاحمدیہ پبی)

تہال

جماعت احمدیہ تہال نے حضرت اقدس کی بیماری کا سنتے ہی ایک بکرا صدقہ کے طور پر دیا۔ اور اجتماعی دعائیں جاری ہیں۔
(ایم منظور احمد سیکرٹری مال جماعت احمدیہ تہال)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

...میں سر حاصل بحث کی گئی ہو۔ خاکسار نے انکو مزید تحقیق کے لئے لٹریچر مہیا کیا۔

اسی طرح امریکہ کے نئے قونصل برائے ڈچ گی آنا Mr. R. Millans کی آمد پر خاکسار نے انکو خوش آمدید کہا ایک گھنٹہ تک سلسلہ عالیہ احمدیہ کی مساعی اور جماعت کی غرض و غایت بتانے کے علاوہ ان کے پاکستان سے متعلق استفسارات کے جوابات بھی دیئے۔ اس موقعہ پر سلسلہ کی کچھ کتب بھی بطور تحفہ ان کی خدمت میں پیش کی گئیں۔ اس ملاقات کے چند ہی دن بعد ان کی خواہش پر دوبارہ امریکی سفارت خانہ میں ان سے ملا۔ اس دفعہ خصوصیت سے کمیونزم موضوع گفتگو تھا۔

اسی عرصہ میں ٹرینیڈاڈ سے برادرم بشیر احمد صاحب آرچرڈ یہاں تشریف لے آئے۔ جن کی آمد سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کے لئے ایک معروف تبلیغی پروگرام ترتیب دیا گیا۔ مختلف چوٹی کے اخبارات میں ان کے انٹرویو شائع کرانے کا اہتمام کیا۔ ریڈیو پر تقاریر کرائی گئیں نیز وزیر اعظم کی خدمت میں ڈچ ترجمہ قرآن کی پیشکش کے ساتھ خاکسار نے ایک ایڈریس پڑھا۔ جس میں سلسلہ احمدیہ کی تاریخ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے دعاوی مسیحیت کو پیش کیا۔

وزیر اعظم نے شکریہ ادا کیا۔ اس تقریب کی خبر R. V. D. S. اور A. N. P. نے اخبارات کو مہیا کی۔ نیز ملک کے تمام ریڈیو سٹیشنز سے یہ خبر نشر کی گئی اس تقریب کے فوٹو سرکاری طور پر لئے گئے یہاں کے مشہور روزنامہ De ware Tijd میں خاکسار کا ایک مضمون ضرورت اتحاد پر شائع ہوا۔ پریس کے ساتھ ہمارے مشن کے تعلقات خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پذیر ہیں۔

خاکسار اس عرصہ میں الیفرام سیخن گاؤں کی جماعت میں قائم کردہ اسکول کی نگرانی بھی کرتا رہا۔ علاوہ ازیں ہسپتال میں جا کر مریضوں کی تیمارداری بھی کی گئی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ہمیں تبلیغ اسلام کے میدان میں مزید ترقیات عطا فرمائے۔
آمین ثم آمین

عطیہ جات برائے جامعہ احمدیہ

متعدد اعلانات کے ذریعہ خاکسار نے احباب جماعت کو جامعہ احمدیہ کی عمارت کی تکمیل کی طرف توجہ دلائی تھی۔ جن احباب نے اس طرف توجہ کی اور ہمیں عطیہ جات بھجوائے ہیں ان کی تازہ قسط درج ذیل ہے۔ ابھی بہت سی رقم کی ضرورت ہے۔ تعمیر کا کام عنقریب شروع کیا جانے والا ہے۔ لہذا میں اس اعلان کے ذریعہ آپ احباب کی خدمت میں دوبارہ توجہ دلانا چاہتا ہوں کہ آپ اس ضروری اور اہم کام کی طرف خاص طور پر توجہ کریں جو آجکل ایک حد تک "کسبِ معدوم" کی حیثیت رکھتا ہے اور کسبِ معدوم سے بڑھ کر کیا ہو سکتی ہے۔

جماعت احمدیہ اوکاڑہ نے ایک کمرہ کے خرچ کا وعدہ کیا ہے۔ اور اسی طرح منٹگمری کے احباب نے بھی ایک کمرے کے خرچ دینے کی امید دلائی ہے۔ جن احباب نے یکصد یا اس سے زیادہ کا عطیہ مرحمت فرمایا ہے ان کے نام دعا کے لئے پیش ہیں۔ فجزاھم اللہ احسن الجزاء
(پرنسپل جامعہ احمدیہ)

(۱) مکرم ڈاکٹر عبد اللطیف صاحب۔ عدن	۵۰۰-۰-۰
(۲) مکرم حاجی عبد الرحمن صاحب رئیس باندھی	۲۰۰-۰-۰
(۳) مکرم علاء الدین صاحب۔ کوٹھ علاء الدین	۲۰۰-۰-۰
(۴) چوہدری عبد اللطیف صاحب پاور اینڈ الیکٹرک ورکس ملتان	۱۵۰-۰-۰
(۵) بشیر الدین۔ صلاح الدین۔ ضیاء الدین صاحبان کمیشن ایجنٹ وہاڑی	۱۵۰-۰-۰
(۶) چوہدری غلام قادر صاحب نمبردار پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ اوکاڑہ	۱۰۰-۰-۰
(۷) قاضی محمود الحسن صاحب۔ منٹگمری	۱۰۰-۰-۰
(۸) ڈاکٹر عطاء الرحمن صاحب۔ منٹگمری	۱۰۰-۰-۰
(۹) چوہدری عبد الرزاق صاحب ملتان	۱۰۰-۰-۰
(۱۰) ناصر احمد صاحب باندھی سندھ	۱۰۰-۰-۰
(۱۱) فضل محمد صاحب اوورسیر حیدر آباد سندھ	۱۰۰-۰-۰

انیس ۱۹ سالہ کتاب مفت دی جائے گی

اللہ تعالیٰ کے فضل سے مجلس تحریک جدید انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ نے باوجود انیس سالہ کتاب کے اخراجات اندازہ سے بہت زیادہ ہو جانے کے ہر خاندان میں ایک جلد مفت دینے کا فیصلہ فرمایا ہے۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

مجلس کا یہ فیصلہ یقیناً حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ارشادات کی عین تعمیل ہے۔ بعض احباب نے اعلان شائع ہونے پر دریافت فرمایا ہے کہ کیا جس شخص نے اپنے مرحومین والدین و خویش و اقارب کی طرف سے اشاعت اسلام میں مدد دی ہے۔ اور ان کا نام کتاب میں شائع ہوا ہے ان کی کتاب بھی دی جائے گی۔ ایسے دوستوں کو واضح رہے کہ جن احباب نے چندہ تحریک جدید مرحومین کو ثواب پہنچانے کے لئے دیا ہے ان کی کتاب نہیں دی جا سکتی۔ کیونکہ مجلس کا فیصلہ ہر خاندان میں ایک کتاب دینے کا ہے۔ کتاب حاصل کرنے کے لئے جماعتوں کو چاہیئے کہ وہ ہر خاندان میں ایک کتاب کے حساب سے اپنی جماعت کی مکمل فہرست بنا کر ارسال فرمائیں۔ ڈاک کی اخراجات کے اصول کے ماتحت ریلوے پارسل کے ذریعہ بھیجنے کا طریق مناسب ہوگا۔

پس جن ریلوے اسٹیشن میں ان کو کتابیں حاصل کرنے کی آسانی ہو فہرست کے ساتھ اس کا نام بھی لکھ دیں تا جون کے پہلے عشرہ ریلوے پارسل ارسال کیا جا سکے۔ اگر کوئی خاندان ایک سے زائد کتاب اپنی موجودہ اہلیہ اور لڑکے و لڑکیوں کے لئے زائد کتابیں چاہیں تو وہ لکھیں کہ کتنی کتابیں ان کو درکار ہیں۔ اگر اس ایڈیشن میں گنجائش نہ ہوئی تو دوسرے ایڈیشن میں مہیا کی جائے گی۔ پس ایسے احباب آرڈر بک کرا دیں۔

برکت علی خان (پنشنر) وکیل المال تحریک جدید۔ ربوہ

درخواست دعا: میری ہمشیرہ عزیزہ صفیہ پروین بیمار ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اسے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین
(محمد رفیق خالد۔ فہیم ایف ٹی آئی کالج ...)

زمیندار احباب کے لئے

کماد کی اچھی فصل آپ کو خوشحال بنا سکتی ہے

(از مکرم بشارت احمد صاحب بشیر بی ۔ ایس ۔ سی زراعت پاکستان)

پاکستان میں ابھی تک خاصی مقدار میں چینی باہر کے ملکوں سے درآمد کی جاتی ہے۔ ہمارا ملک ابھی گنے کی ضروریات کے سلسلہ میں خودکفیل نہیں۔ ضرورت ہے کہ کماد کے رقبہ کو بڑھانے کی بجائے پیداوار فی ایکڑ بڑھانے کی طرف زیادہ توجہ کی جائے۔ کماد کی اچھی فصل زمیندار کو خوشحال بناتی ہے جو یقیناً ملک کی خوشحالی ہے۔ ہمارے زمیندار اچھی طرح جانتے ہیں کہ جدید طریقہ ہائے کاشت ۔ عمدہ بیج ۔ بروقت اور مناسب مقدار میں کھاد اور پانی اچھی فصل پیدا کرنے کے ضروری جزو ہیں ۔ ان کے باوجود بعض اوقات زمیندار اچھی فصل سے محروم رہتا ہے جس کی وجہ کماد کے نقصان دہ کیڑے ہیں۔ ان کی تلفی کے سلسلہ میں ہمارا زمیندار بہت غافل ہے۔ ایک عام کیڑا کماد کی سنڈی ہے۔ جس کو گڑوآں یا کیڑی بھی کہتے ہیں۔ یہ بہت ہی نقصان دہ چیز ہے۔ بعض اوقات فصل کو بالکل تباہ کر کے رکھ دیتی ہے۔ بھرپور فصل حاصل کرنے کے لئے اس کی تلفی ضروری ہے۔ کماد کی فصل شروع ہوتے ہی سنڈی کا حملہ شروع ہو جاتا ہے۔ نقصان کو مدنظر رکھتے ہوئے اس کی تین قسمیں ہیں

(۱) جڑ کی سنڈی ۔ یہ فصل کے جڑ یعنی زمین کے اندر فصل کے حصہ کو نقصان پہنچاتی ہے۔

(۲) تنے کی سنڈی ۔ یہ گنے کی پوری کے درمیان میں سوراخ کر کے اندر گھس جاتی ہے خاکستری سفید رنگ کی ہوتی ہے۔ کچھ کالی کالی دھاریاں بھی ہوتی ہیں۔ ان ہر دو اقسام کے حملہ کی صورت میں پودے کی درمیانی شاخ سوکھ جاتی ہے۔

(۳) چوٹی کی سنڈی ۔ یہ کماد کی چوٹی کے حصہ میں سوراخ کرتی ہے۔ اور اندر گھس جاتی ہے سفید ہوتی ہے۔ جسم پر بھورے رنگ کی دھاری ہوتی ہے

مندرجہ بالا تمام اقسام کی سنڈیاں کچھ عرصہ بعد اپنی شکل تبدیل کر لیتی ہیں۔ ان کو پیوپے کہتے ہیں۔ پیوپا سے پروانے بنتے ہیں۔ پروانے کماد کے پتے کی نچلی طرف انڈے دیتے ہیں۔ ان انڈوں سے پھر سینکڑوں ہزاروں سنڈیاں بن جاتی ہیں۔ جو گنے کے اندر گھس کر اپنے آپ کو محفوظ کر لیتی ہیں۔ اور گنے کا نقصان کرتی ہیں اس طرح یہ سرکل جاری رہتا ہے۔

انڈا ← سنڈی ← پیوپا ← پروانہ

کیڑے کو ان تمام حالتوں میں تلف کرنا چاہیے گو فصل کو نقصان سنڈی کی حالت میں سب سے زیادہ ہوتا ہے۔

انسداد کے طریقے

(۱) جن پتوں پر انڈے موجود ہوں ۔ ان کو کاٹ کر جلا دیا جائے ۔

(۲) درمیانی سوکھی ہوئی شاخ کو نکال دیا جائے اور سوراخ میں کپی کے ذریعے فینائل یا مٹی کے تیل کے چند قطرے ڈال دئے جائیں۔ سنڈی ہلاک ہو جائے گی

(۳) رات کو کھیت کے قریب لیمپ یا گیس جلا کر رکھے جائیں۔ پروانے روشنی پر آئیں گے ۔ ان کو مار دیا جائے ۔ ان طریقوں سے معمولی حملہ یا تھوڑا رقبہ پر قابو پایا جا سکتا ہے۔ زیادہ رقبہ کی صورت میں یا جب کہ سنڈی کا حملہ شدید ہو۔ فصل پر سپرے کرنا ضروری ہوتا ہے۔ سپرے مندرجہ ذیل زہروں سے کیا جاتا ہے

(۱) ڈیپ ٹریکس ([illegible]) یہ دوائی کماد کی سنڈی تلف کرنے میں بے مثال ہے۔ جیسا کہ اوپر تحریر کیا جا چکا ہے۔ سنڈی گنے کی پوری کے اندر سوراخ کر کے گھس جاتی ہے اور اپنے آپ کو بالکل محفوظ کر لیتی ہے۔ ایسے زہر جو پودے یا گنے کے اندر جذب نہ ہو سکیں اس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتے۔ لیکن ڈیپ ٹریکس میں یہ خوبی ہے کہ وہ پودے کے ہر حصہ تک سرایت کر جاتی ہے۔ اور گنے کے اندر چھپی ہوئی سنڈی تک پہنچ کر اس کو بھی مار دیتی ہے۔ یہ زہر ایک سے دو پونڈ فی ایکڑ کماد کے حساب سے ۱۰۰ گیلن پانی میں حل کر کے سپرے کی جاتی ہے۔ حملہ کے شروع میں جب کہ پودے کا سائز چھوٹا ہوتا ہے۔ اس کا اثر بے نظیر ہوتا ہے

(۲) جب ڈیپ ٹریکس زہر میسر نہ ہو تو حالی ڈائی ڈالڈرن [illegible] استعمال کریں ۔ ۱۰۰ گیلن پانی میں ملا کر ایک ایکڑ کے سپرے کے لئے کافی ہے ۔

(۳) اگر یہ زہر بھی میسر نہ ہو تو [illegible] استعمال کریں۔ ۲/۱ پونڈ فی ایکڑ ۱۰۰ گیلن پانی میں ۔ یاد رکھیں سنڈی ختم ہو جائے گی۔ تو آپ کی فصل محفوظ ہو گی۔ اس دشمن کا فوری خاتمہ کریں ۔ ہزاروں روپے کے نقصان سے بچیں ۔ اگر آپ اور کچھ نہ کر سکیں تو محکمہ زراعت کے قریبی انسپکٹر یا ترقی دیہات کے ورکر کی مدد حاصل کریں

بجٹ کیا ہے!

از محمود نظامی صاحب

کئی باتیں ایسی ہوتی ہیں جن کا ذکر بعض اوقات انسان کو کھرے کھرے کرنا پڑتا ہے اگر اعادہ کیا جائے تو ان کی اہمیت زندگی کے دوسرے جھمیلوں کی وجہ سے انسان کے ذہن سے محو ہو جائے اسی ضرورت کے پیش نظر اہم تحریکوں کے متعلق سال کے سال دن منائے جاتے ہیں اور ہنگامہ آرائی کی جاتی ہے زندگی کی ایسی ہی اہم چیزوں میں جن کا ذکر مسلسل اور پیہم کرنا حد درجہ ضروری ہے ایک چیز بچت بھی ہے دراصل "بچت" زندگی کی بڑی اہم چیزوں میں شامل ہے زندگی کے ہر شعبے میں اس کی اہمیت محسوس ہوتی ہے اس کے نتائج اس قدر دور رس اور ہمہ گیر ہیں کہ جن ملکوں میں عوام کو بچت کی اہمیت کا احساس ہے وہاں کے مسائل ایسے پیچیدہ نہیں جیسے ان ملکوں کے، جہاں لوگ اسراف اور فضول خرچی کو کوئی خرابی تصور نہ کرتے ہوں۔

لیکن ہمارے ہاں بچت کی ضرورت جتنی آج کل ہے اتنی پہلے کبھی نہ تھی آج سے چھ سات ماہ قبل ملک کے حالات کا معاملہ کچھ اور تھا۔ اس وقت عوام کی زندگی کا رنگ اور اس کے مسائل کچھ اور تھے ۔ چنانچہ اس وقت کی ہنگامہ خیزی کی وجہ سے عوام کی توجہ بعض بنیادی باتوں سے فطری طور پر ہٹ چکی تھی آج جب کہ زندگی کے کاروبار میں ایک نئے انداز کا ولولہ ہر طرف کارفرما ہے تو ہماری نظر ان بنیادی باتوں پر لگی ہے جن سے قوموں اور ملکوں کی زندگیاں بنتی اور سنورتی ہیں۔ انہیں بنیادی باتوں میں جیسا کہ میں نے ابھی عرض کیا ایک بات بچت ہے اب سوال یہ ہے کہ یہ بچت ہے کیا چیز؟ بچت سے لامحالہ ہم سب کا پہلا دھیان تو مالی بچت کی طرف جاتا ہے یعنی روپے پیسے کی بچت کی طرف ۔ خریداری میں بچت ۔ حقیقت میں اسی بچت کی اہمیت سب قسم کی دوسری بچتوں سے بہت زیادہ ہے لیکن بچت محض خریداری ہی کے معاملے سے متعلق نہیں یہاں اس سے مراد ہر قسم کی بچت سے ہے خواہ یہ ہر قسم کی بچت اپنے آخری تجزیے میں پھر روپے پیسے کی بچت دکھائی دے گی ۔ اس بات کا ذکر تو کئی مرتبہ ہو چکا ہے کہ ہمیں خریداری کے معاملے میں بڑی احتیاط سے کام لینا چاہیئے یعنی صرف وہی چیزیں خریدنا چاہیئے جن کی اشد ضرورت ہو اور وہ بھی اسی مقدار میں جس کا اقتضا حالات کے مطابق ہو۔ خود اس احتیاط کی ضرورت اس لئے اور بھی بڑھ گئی ہے کہ منافع خوروں کی چالوں اور ہتھکنڈوں کو شکست دینے کا ایک اہم ذریعہ یہی ہے کہ ہم غیر ضروری خریداری بند کر دیں اور بازار کا رخ صرف اسی صورت میں کریں جب ہمارے لئے کوئی چیز خریدنا ناگزیر ہو جائے لیکن بچت کا تعلق زندگی کے ہر معاملے سے ہے مثلاً آپ اپنے کام کاج کا رخ بھی اس طرح بدل سکتے ہیں کہ اس سے وقت کی بچت ہو سکتی ہے اور یہ وقت کسی اور مفید کام میں صرف کیا جا سکتا ہے۔ پھر کچھ لوگ بے کار مشاغل میں اپنی جسمانی قوتوں یعنی اپنی ENERGIES کو ضائع کرتے رہتے ہیں۔ وہ ان مشاغل سے کسی حد تک کنارہ کشی کر کے اپنی قوتوں یعنی ENERGIES کو دوسرے کاموں کے لئے بچا سکتے ہیں۔ غرضیکہ بچت سے مراد محض روپے پیسے ہی کی بچت نہیں۔ بلکہ ہر قسم کی بچت ہے۔ اور اگر آپ اس وقت اس پروگرام کے خاتمے پر خود اس مسئلے پر غور کریں تو آپ کو ملک سے زائد باتیں ایسی دکھائی دیں گی جن میں بچت ہو سکتی ہے۔ اور اس بچت سے بہت مفید نتائج مرتب ہو سکتے ہیں

وقت کی بچت

بحیثیت ایک قوم ہمیں وقت کی اہمیت کا احساس بہت کم ہے اگر کہیں پارٹی یا میٹنگ میں ساڑھے پانچ بجے پہنچنا مقرر ہے تو ہم چھ ساڑھے چھ بجے سے قبل وہاں نہیں پہنچیں گے۔ یا تو ہم ملیں گے ہی دیر سے یا پھر وقت پر یوں چلنا مشکل ہو جائے گا کہ ہمیں ان دوسرے لوگوں کا خیال آئے گا۔ جو وقت پر پہنچنے کے عادی ہیں اور جو اس مجلس میں چھ ساڑھے بجے تک ہی پہنچیں گے اب اگر یہ مجلس وقت پر شروع ہوتی تو ان لوگوں کے قیمتی وقت کا گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ بیکار ضائع نہ ہوتا جنہیں وقت کی پابندی کا احساس تھا اور جو وقت پر جلسے میں شرکت کے لئے وارد ہوئے تھے۔ اس مثال کے بعد ایک اور مثال لیجئے ہمارے ہاں کبھی کبھی ٹرین ہوائی جہاز بس اور دوسرے آمد و رفت کے ذرائع بعض ناگزیر وجوہ کی بنا پر وقت مقررہ کے برعکس منزلِ مقصود پر تاخیر سے پہنچتے ہیں اب اگر جہاز یا ٹرین یا بس آدھ گھنٹہ لیٹ پہنچتی ہے تو جتنے مسافر اس میں تھے ان سب کا آدھ آدھ گھنٹہ ضائع ہو گا۔ یعنی اگر اس سواری میں چالیس آدمی سفر کر رہے تھے۔ تو اس لیٹ آمد کی وجہ سے بیس گھنٹے جن کا کوئی نہ کوئی اور مصرف ہو سکتا تھا ضائع ہوئے۔ اور جو لوگ بے خبری میں انہیں سٹیشن یا اڈے پر لینے چلے گئے تھے۔ ان کا وقت بھی ضائع ہوا۔ یہ وقت اگر ضائع نہ ہوتا تو

تو آپ اندازہ کیجئے کہ اس بچت سے کوئی نہ کوئی مفید نتیجہ تو مرتب ہوتا۔

تقرر عہدیداران جماعت ہائے احمدیہ

مندرجہ ذیل عہدیداران تا ۳۰ اپریل ۱۹۶۲ء منظور کئے جاتے ہیں۔ احباب نوٹ فرمالیں۔ (ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ ربوہ)

ہڑپہ ضلع منٹگمری

پریذیڈنٹ
سیکرٹری مال } چوہدری غلام رسول صاحب
〃 اصلاح وارشاد۔ چوہدری محمد فاضل صاحب

سلیم پور ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ - چوہدری محمد حسین صاحب

ساہیوال ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ - رانا محمد عبداللہ خان صاحب پٹواری
سیکرٹری مال - مستری احمد بخش صاحب

ملیانوالہ ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ - مولوی فضل الدین صاحب
سیکرٹری مال - چوہدری عنایت علی صاحب
〃 اصلاح وارشاد - 〃 بشیر محمد صاحب

چک نمبر ۳۵ جنوبی ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ - چوہدری ہدایت اللہ صاحب
سیکرٹری مال - 〃 محمد سلطان صاحب اکبر

نسو والی سوہل ضلع گجرات

پریذیڈنٹ - سردار خان صاحب
وائس پریذیڈنٹ - چوہدری بشیر محمد صاحب نگہدار
سیکرٹری مال - مرزا نور احمد صاحب
〃 امور عامہ - چوہدری امان اللہ صاحب
〃 اصلاح وارشاد - بہاول بخش صاحب
〃 تعلیم رحمت خان صاحب
آڈیٹر - ماسٹر محمد اصغر صاحب

داون چانڈیا ضلع نواب شاہ

پریذیڈنٹ
سیکرٹری مال } ماسٹر سومر خان صاحب

کندیاں ضلع میانوالی

پریذیڈنٹ - مستری غلام حیدر صاحب
سیکرٹری مال - ملک عبد اللطیف صاحب

بھکر ضلع میانوالی

پریذیڈنٹ - ماسٹر نور محمد صاحب
سیکرٹری مال محمد اسحٰق صاحب
〃 اصلاح وارشاد
〃 امور عامہ } عبد المجید صاحب

محاسب - رشید احمد صاحب

میانوالی ضلع میانوالی

پریذیڈنٹ مستری عبد الرحمن صاحب
سیکرٹری مال - فضل الرحمن صاحب سعید
〃 اصلاح وارشاد - قریشی احمد شفیع صاحب
آڈیٹر - مرزا مشتاق احمد صاحب۔

چک نمبر 51/4 E-B ضلع ملتان

پریذیڈنٹ - امین -
سیکرٹری زراعت } محمد علی صاحب۔
〃 مال سلطان علی صاحب
〃 اصلاح وارشاد - محمد الدین صاحب

چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ - ثناء اللہ صاحب
سیکرٹری مال - میاں محمد رمضان صاحب
〃 امور عامہ و
〃 اصلاح وارشاد } حکیم عبد العزیز صاحب
امین - قاضی نذر محمد صاحب خادم

کوٹ دیال داس ضلع شیخوپورہ

پریذیڈنٹ
سیکرٹری مال } محمد رفیق خان صاحب
〃 امور عامہ - ہدایت اللہ خان صاحب
محاسب محمد یونس صاحب

۲۱ دوڑہ ضلع نواب شاہ

پریذیڈنٹ چوہدری نذیر احمد صاحب
سیکرٹری مال - غلام قادر صاحب
〃 امور عامہ محمد اسماعیل صاحب
〃 اصلاح وارشاد - عبد الحق صاحب۔

رحیم یار خان ضلع رحیم یار خان

پریذیڈنٹ - چوہدری فضل احمد صاحب
سیکرٹری مال - نذیر احمد صاحب میمن ماس
〃 امور عامہ بشیر احمد صاحب بٹ
〃 اصلاح وارشاد - قریشی غلام سرور صاحب
جنرل سیکرٹری بابو رشید احمد صاحب

قلعہ صوبا سنگھ ضلع سیالکوٹ

پریذیڈنٹ - چوہدری عبد اللہ خان صاحب
وائس پریذیڈنٹ - میاں محمد امین صاحب عراف
سیکرٹری مال - ڈاکٹر رحمت اللہ صاحب۔
〃 اصلاح وارشاد - مولوی عنایت اللہ صاحب

سیکرٹری زراعت - منشی محمد صادق صاحب

نوشہرہ چھاؤنی ضلع پشاور

جنرل سیکرٹری - مرزا عبد الحفیظ صاحب بی۔اے ایل۔ایل۔بی
سیکرٹری مال - شیخ مسعود احمد صاحب۔
〃 امور عامہ وخارجہ
〃 اصلاح وارشاد } مرزا غلام حیدر صاحب
〃 تعلیم - مولوی عبد الرحمن صاحب
〃 وصایا - صوبیدار میجر سلیم اللہ صاحب

چک نمبر ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ چوہدری محمد عالم صاحب
سیکرٹری مال 〃 محمد شفیع صاحب
〃 تعلیم 〃 محمد اسلم صاحب
امام الصلوٰۃ 〃 نبی بخش صاحب۔

مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ چوہدری جہان خان صاحب
وائس پریذیڈنٹ
سیکرٹری مال } چوہدری محمد حیات خان صاحب
〃 امور عامہ - میاں محمد اسحٰق صاحب
〃 اصلاح وارشاد - میاں محمد فیروز صاحب
〃 تعلیم و محاسب - پیر محمد صاحب
〃 امور خارجہ - چوہدری نور الحق صاحب

چک نمبر ۳۵۴ قادر آباد ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - صوبیدار میجر عبد القادر صاحب
سیکرٹری مال - چوہدری محمد حنیف صاحب
〃 امور عامہ - 〃 محمد اکبر صاحب ساہی

چک نمبر ۹ پنیار ضلع سرگودھا

پریذیڈنٹ - چوہدری عبد الحق صاحب
سیکرٹری مال - عبد المجید صاحب۔
〃 امور زراعت - غلام قادر صاحب

عملہ پی ڈبلیو ڈی ورکس سکھر - ضلع سکھر

پریذیڈنٹ
و امین } میر حمید اللہ صاحب
سیکرٹری مال - ارشاد علی خان صاحب

احمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر

پریذیڈنٹ
سیکرٹری تعلیم } محمد اسمٰعیل صاحب خالد
〃 مال - ماسٹر غلام رسول صاحب
〃 امور عامہ چوہدری محمد حیات صاحب
〃 اصلاح وارشاد - احسان اللہ صاحب
〃 زراعت - محمد الدین صاحب
〃 وصایا - محمود احمد صاحب
امام الصلوٰۃ - حکیم محمد اشرف صاحب

ہڈیارہ ضلع لاہور

پریذیڈنٹ
سیکرٹری امور عامہ
〃 زراعت } صوبیدار حمید احمد خان صاحب
〃 مال ولی محمد صاحب۔
〃 اصلاح وارشاد - جلال الدین صاحب گل

اکال گڑھ ضلع گوجرانوالہ

پریذیڈنٹ - ڈاکٹر غلام رسول صاحب
سیکرٹری مال - چوہدری فیض الرحمن صاحب

ترکھا - ضلع گجرات

پریذیڈنٹ - چوہدری میاں خان صاحب
سیکرٹری مال - ماسٹر غلام قادر صاحب

شمس آباد - ضلع لاہور

پریذیڈنٹ خورشید احمد خان صاحب
سیکرٹری مال چوہدری محمد الدین صاحب
〃 اصلاح وارشاد - غلام محمد صاحب

چک نمبر ۱۷۱ گ ب ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ چوہدری محمد حسین صاحب
سیکرٹری مال - چوہدری غلام محی الدین صاحب

بوریوالہ ضلع ملتان

پریذیڈنٹ - فضل کریم صاحب
سیکرٹری مال ماسٹر عنایت اللہ صاحب

نور نگر فارم ضلع تھرپارکر

پریذیڈنٹ - منشی سلطان احمد صاحب
سیکرٹری مال - محمد اسحٰق صاحب۔
〃 زراعت
〃 اصلاح وارشاد } چوہدری فضل الرحمن صاحب

سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

سیکرٹری مال - مولوی سراج الدین صاحب
〃 امور عامہ
〃 تعلیم } خواجہ محمد امین صاحب
〃 اصلاح وارشاد
〃 زراعت } ملک امام الدین صاحب

چک نمبر ۶۰ ج ب ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - ماسٹر محمد علی خان صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - محمد منصور خان صاحب

چک نمبر ۲۶ ضلع لائلپور

پریذیڈنٹ - چوہدری نور الٰہی صاحب
سیکرٹری اصلاح وارشاد - محمد حسین صاحب

(باقی)

اب لوگ زیادہ غذائی اجناس اپنے پاس رکھ سکیں گے

غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی کے حکم مجریہ ۵۸ء کی تنسیخ کے بعد صورتحال

لاہور ۲۰ مئی۔ غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی کا حکم مجریہ ۱۹۵۸ء منسوخ ہونے کے بعد مغربی پاکستان کے عوام اب یہ اجناس زیادہ مقدار میں اپنے پاس رکھ سکیں گے۔ یہ صورت حال اس امر کی غماز ہے کہ صوبے میں خوراک کی صورت حال عام طور پر بہتر ہو گئی ہے

یاد رہے کہ چیف مارشل لا ایڈمنسٹریٹر نے ماہ رواں کی سولہ تاریخ کو غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی کا حکم مجریہ ۱۹۵۸ء منسوخ کر دیا تھا۔ اس حکم کی عدم موجودگی میں اب صوبے میں غذائی اجناس کی ذخیرہ اندوزی پر ویسٹ پاکستان فوڈ گرینس (لائسنسنگ کنٹرول) آرڈر مجریہ ۱۹۵۷ء لاگو ہے۔ اس حکم میں اجناس سے مراد گندم کا آٹا۔ میدہ۔ سوجی۔ چاول یا ان میں سے کوئی دو ملی ہوئی اجناس ہیں۔

منسوخ شدہ حکم کے تحت ایک شخص سات من غذائی اجناس کے علاوہ کاشت کے لئے کچھ بیج بھی اپنے پاس رکھ سکتا تھا۔ اس کے مقابلے میں اس حکم میں زیادہ رعائتیں موجود ہیں۔ جو اب نافذ ہے

اس حکم کے مطابق ایک ایسا شخص جو اناج پیدا نہیں کرتا اپنے یا اپنے گھر والوں کے استعمال کے لئے زیادہ سے زیادہ آدھ سیر فی کس روزانہ کے حساب سے چار ماہ تک اناج ذخیرہ کر سکتا ہے۔

اسکے مقابلے میں اناج پیدا کرنے والا زیادہ سے زیادہ ایک سو من اناج اپنے پاس رکھ سکتا ہے۔ اگر اناج پیدا کرنے والا پہلی رعائت سے فائدہ نہ اٹھانا چاہے۔ تو وہ اپنے اور اپنے کنبے کے استعمال کے لئے اتنا اناج ذخیرہ رکھ سکتا ہے۔ جو اگلی فصل تک کی تاریخ کے لئے کافی ہو۔ یہ تاریخ فصل خریف کی صورت میں اکتیس اکتوبر اور فصل ربیع کی صورت میں تیس اپریل ہو گی۔ اناج ذخیرہ کرنے کی شرح آدھ سیر فی کس روزانہ ہو گی۔

اس مقدار کے علاوہ وہ شخص اپنے مزارعین کی طرف سے بھی اناج رکھ سکے گا لیکن اس کے لئے لائسنسنگ اتھارٹی کی تحریری اجازت درکار ہو گی۔ اجازت کے حصول کے لئے درخواست دینی ہو گی جس میں مزارعین اور ان کے اہل کنبہ کے نام درج ہوں گے۔

اناج پیدا کرنے والا اناج کی متذکرہ مقدار کے علاوہ اپنے زیر کاشت رقبے کے لئے تیس سیر فی ایکڑ کے حساب سے بیج رکھنے کا بھی حقدار ہو گا۔ لیکن یہ بیج اس زمین کے لئے ہو گا۔ جس میں اس سے پہلے کے بارہ مہینوں میں غذائی اجناس کی کاشت کی گئی ہو۔ یہ ذخیرہ بوائی کی تاریخ — یعنی فصل خریف کے لئے اکتیس دسمبر کے بعد اپنے پاس نہیں رکھا جا سکے گا۔

اس حکم کی خلاف ورزی نہ صرف مغربی پاکستان کے قانون خوراک (کنٹرول) مجریہ ۱۹۵۸ء بلکہ مارشل لاء کے ضابطہ اکیس کے تحت لائق تعزیر ہے۔

ترکیہ کیلئے جاپانی جہاز

استنبول ۲۰ مئی ترکیہ کے سرکاری بنک نے جاپان سے سات سامان بردار جہاز اور تین تیل لے جانے والے جہاز کا فیصلہ کیا ہے پانچ ترکی افسروں کا ایک وفد ان جہازوں کی خریداری کی بات چیت کرنے کے لئے عازم ٹوکیو ہونے والا ہے۔

حیوانات کے پہلے سفری شفاخانے کا افتتاح

کراچی ۲۰ مئی صدر جنرل محمد ایوب خان نے کل صبح قصر صدارت میں پاکستان کے پہلے سفری شفاخانے کا افتتاح کیا۔ شفاخانہ ایک موٹر میں ہے یہ موٹر تیس ہزار روپیہ سے خریدی گئی ہے اس کے لئے مشرقی پاکستان، مغربی پاکستان اور بعض غیر ملکیوں کے عطیے استعمال کئے گئے ہیں برطانوی ہائی کمشنر متعین پاکستان کی اہلیہ لیڈی سائمن نے اس سفری شفاخانے کے حصول میں نمایاں حصہ لیا ہے کل صبح افتتاح کی اس رسم میں جن اصحاب نے شرکت کی ان میں سر الیگزینڈر سائمن ہائی کمشنر برطانیہ بھی شامل تھے صدر مملکت نے اس موقع پر مختصر سی تقریر میں حیوانات کو مظالم سے بچانے والی انجمن کے اقدامات کی تعریف کی اور کہا کہ یہ کام بڑا شریفانہ ہے آپ نے لیڈی سائمن کے اقدامات کو بھی سراہا جن کی دلچسپی کی وجہ سے اس سفری شفاخانے کے حصول میں کامیابی حاصل ہوئی ہے صدر نے کہا ملک کو ایسے سفری شفاخانوں کی بڑی ضرورت ہے آپ نے امید ظاہر کی کہ یہ کار ایسی بہت سی گاڑیوں کی فراہمی کا پیش خیمہ ثابت ہو گی

جاپان کی طرف سے پاکستان کو قرضہ

ٹوکیو ۲۰ مئی حکومت جاپان آئندہ ہفتے پاکستان کے صنعتی بنک کو بیس لاکھ ڈالر قرض دینے کے سوال پر غور کرے گی۔ پاکستان کا صنعتی بنک چھوٹی صنعتوں کی امداد کے سلسلہ میں حکومت جاپان سے یہ قرض حاصل کرنے کی درخواست کر چکا ہے۔ صنعتی بنک حکومت کی نئی صنعتی پالیسی کے مطابق تیس کروڑ روپیہ نجی کاروباری اداروں میں تقسیم کرنے والا ہے

جنوبی افریقہ کا ۹/۱۰ حصہ گوروں کا علاقہ قرار دے دیا جائیگا

کیپ ٹاؤن ۲۰ مئی۔ کل جنوبی افریقہ کی پارلیمنٹ میں ایک بل پیش کیا گیا۔ جس کے مطابق جنوبی افریقہ کے ۹/۱۰ حصے کو سفید فام اقوام کا علاقہ قرار دے دیا جائے گا اور سارے ملک کا صرف ۱/۱۰ حصہ رنگدار نسلوں کے لئے وقف رہے گا۔

اس بل کے ذریعہ جس علاقے کو سفید فام اقوام کا علاقہ قرار دیا گیا ہے۔ اس وقت رنگدار نسلوں کی دو تہائی آبادی اسی میں ہے۔ بل میں کہا گیا ہے کہ "سفید علاقے" میں رنگ دار نسلیں گھوم پھر تو سکیں گی۔ لیکن اس علاقے میں انہیں کسی قسم کے سیاسی حقوق حاصل نہیں ہوں گے۔ اس کے علاوہ پارلیمنٹ میں رنگ دار لوگوں کو کسی قسم کی نمائندگی نہیں دی جائے گی۔ جب پارلیمنٹ میں یہ بل پیش کیا گیا تو حزب اختلاف کے لیڈر نے کہا کہ اس بل کے تحت خدا کی وسیع و عریض زمین رنگدار نسلوں کے لئے "بلیک ہول" بنا دی گئی ہے اور گویا ان پر عرصہ حیات تنگ کر دینے کا تہیہ کر لیا گیا ہے۔

شاہ عالم کے زمانے کی اشرفیاں ملیں

ڈھاکہ ۲۰ مئی موضع ست کھیرا ضلع کھلنا سے اطلاع ملی ہے کہ موضع ہیبت احمد اور عبدالحق ایک تالاب کھود رہے تھے کہ انہیں شاہ عالم کے زمانے کی ۴۹ اشرفیاں ملیں جو اس زمانے میں مرشد آباد کی ٹکسال میں تیار کی گئی تھیں۔ ان اشرفیوں کے رنگ چمکدار ہیں اور ان پر جو فارسی حروف کندہ ہیں وہ اچھی طرح پڑھے جاتے ہیں۔ سونے کا رنگ واضح کر رہا ہے کہ اس میں ملاوٹ کی بو تک موجود نہیں۔ ان اشرفیوں کو مقامی خزانہ میں داخل کرا دیا گیا ہے

دعویداروں سے نقد کرایہ نہیں لیا جائیگا

لاہور ۲۰ مئی ایک سرکاری اعلان کے مطابق سٹلمنٹ کے محکمہ نے دعویدار مہاجروں کو ایک اور رعائت دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ اس کے تحت انہیں کرایہ کے بقایا جات کی نقد ادائیگی سے مستثنیٰ قرار دے دیا گیا ہے۔ اور اب کرایہ کی وہ رقم جو انہوں نے "فارم اے" میں ظاہر کی ہے ان کے تصدیق شدہ دعاوی سے وضع کر لی جائے گی

دعویداروں کی طرف متروکہ املاک کے کرایہ کی عدم ادائیگی کے باعث جو رقوم واجب الادا ہوں گی۔ ان کا ذکر معاوضے کی کتاب میں کر دیا جائے گا، اور بقایا جات کرایہ کے فنڈ سے وضع کئے جائیں گے۔

امریکہ اور برطانیہ کے درمیان چاند کے ذریعے ریڈیائی پیغام رسانی

ابتدائی تجربہ کامیاب رہا

لنڈن ۲۰ مئی، ایک اعلان کے مطابق برطانیہ اور امریکہ کے درمیان چاند کے ذریعے ریڈیائی پیغام رسانی کا سلسلہ قائم کیا گیا ہے۔ اور اس سلسلہ میں گزشتہ ہفتے جو ابتدائی تجربہ کیا گیا ہے وہ کامیاب ثابت ہوا ہے،

لنڈن اور واشنگٹن سے ایک ساتھ جاری ہونے والے بیان میں بتایا گیا ہے۔ کہ برطانیہ کی جارڈل بینک آبزرویٹری اور میساچوسٹس (امریکہ) کی فوجی رصدگاہ کے درمیان چاند کے راستے ریڈیائی پیغامات کا تبادلہ کیا گیا۔ یہ پیغامات "مورس کوڈ" میں تھے اور صاف صاف سنے گئے۔

چاند کے راستہ پیغام رسانی کا طریق کار یہ ہے کہ پیغامات ریڈیائی لہروں کے ذریعے چاند پر بھیجے جاتے ہیں جو چاند کی سطح سے ٹکرا کر پھر زمین پر آ جاتے ہیں اور اس طرح انہیں وصول کیا جاتا ہے۔ یہ طریق کار زیادہ فاصلے تک پیغام بھیجنے کے لئے بہت مفید ہے، کیونکہ اس طرح آواز صاف سنی جا سکتی ہے۔ اور پیغام رسانی میں گڑبڑ کا اندیشہ ختم ہو جاتا ہے

ہر ملزم کو ہتھکڑی نہیں لگائی جائے گی

لاہور ۲۰ مئی۔ حکومت مغربی پاکستان پنجاب پولیس رولز مجریہ ۱۹۳۴ء میں ایسی ترمیم پر غور کر رہی ہے۔ جس کے تحت پولیس کے زیر حراست کسی شخص کو اس وقت تک ہتھکڑی نہیں لگائی جائے گی جب تک اس امر کا قوی اندیشہ نہ ہو کہ یہ شخص بھاگ جائے گا یا تشدد پر اتر آئے گا یا اسے چھڑانے کی کوشش کی جائے گی۔ اس مقصد کے لئے پنجاب پولیس رولز کے قاعدہ ۲۲ و ۲۶ میں ترمیم پر غور کیا جا رہا ہے۔ ترمیم شدہ قاعدہ ۲۲ ۲۶ (الف) کہلائے گا۔

(ص) اطلاع ملی ہے کہ جاپان کی بین الاقوامی تجارت کی وزارت پاکستان کو قرضہ دینے کے حق میں ہے ابھی تک وزارت خارجہ اور وزارت خزانہ کی طرف سے کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا اور حکومت جاپان ان تینوں وزارتوں کے مشورے کے بعد کوئی فیصلہ کرے گی

لیڈر بقیہ صفحہ اول

رہ کر خطرات کا مقابلہ کرنے اور صحیح طریق سے زندگی گزارنے کے لئے خاص لائحہ عمل دیتا ہے۔ وہ تمام زندگی کو سنوارنا چاہتا ہے اور ہمارے ہر معمولی سے معمولی دنیوی عمل پر صبغۃ اللہ غالب کرنے کی ہدایت کرتا ہے۔

اسلام مشق کے لئے تھوڑے عرصہ تک اعتکاف وغیرہ کی اجازت دیتا ہے یہ مشق صرف قوتِ عمل کو پاکیزہ بنانے کے لئے ہے۔ تاکہ وہ عام زندگی پر اچھا اثر پیدا کرے مقصود بالذات نہیں ہے۔ ایک سچے مسلمان کے لئے اپنے تقویٰ اور زہد کا حقیقی میدان عام زندگی کا میدان ہے۔ تاکہ اس کا ہر فعل اعلیٰ اخلاق کا حامل ہو اور اس کے نمونہ سے باقی لوگ بھی اعلیٰ اخلاق کا اکتساب کریں۔ اور یہ زندگی سب کے لئے جنتی زندگی بن جائے۔ اسلام انسانی فطری جذبات کو مُردہ نہیں بلکہ زندہ کرنا چاہتا ہے۔ وہ ان کا صحیح استعمال سکھاتا ہے۔ وہ ہر جذبہ کو موقع و محل پر استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے ایک طرف وہ جذبات کی بے راہ روی کو روکتا ہے اور دوسری طرف وہ ان کے صحیح استعمال کے لئے ہدایات عطا کرتا ہے۔ الغرض اسلام اس زندگی کو عبادت بنانا چاہتا ہے۔ وہ ہر انسانی فعل کو عبادت میں ڈھالنا چاہتا ہے۔ دوسرے لفظوں میں وہ ہر فعل کو شیطان کے اثر سے بچاتا ہے نہ کہ انسان کی قوتِ عمل ہی کو سرے سے زائل کرنے کی تلقین کرتا ہے۔

محلہ دار البرکات میں اہم تربیتی جلسہ

محلہ دار البرکات ربوہ کی مجلس انصار اللہ کے زیر اہتمام مورخہ ۲۱ رمئی بروز جمعرات بعد نماز مغرب مسجد نور (حلقہ بورڈنگ ہاؤس) میں ایک اہم تربیتی اجلاس ہو رہا ہے جس میں مکرم مولوی عبد الغفور صاحب فاضل اور مکرم گیانی واحد حسین صاحب اسلامی معاشرہ میں نئی پود کی ذمہ داریوں پر تقاریر فرمائینگے۔ مقامی احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں شریک ہو کر مستفید ہوں۔

(ضیاء الدین ارشد زعیم مجلس انصار اللہ حلقہ دار البرکات ربوہ)

درخواستِ دعاء

مکرم ملک محمد ابراہیم صاحب آڑھتی غلہ منڈی لائلپور کا بچہ کئی روز سے بیمار رہا ہے اور اب میو ہسپتال لاہور میں بغرض علاج داخل ہے احباب عزیز کی کامل صحت کیلئے دعا فرمائیں۔ (میاں)

گوجرانوالہ میں اجتماعی دعا اور صدقہ

احباب جماعت احمدیہ گوجرانوالہ شہر حضور پُرنور کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے بڑے درد اور الحاح سے انفرادی اور اجتماعی طور پر دعائیں کر رہے ہیں۔ ایک بکرا صدقہ دیا گیا۔ مبلغ تیس روپے فضل عمر ہسپتال ربوہ کے لئے بھیجے گئے۔ اللہ تعالیٰ قبول فرمائے آمین۔ (احقر عبد الرحمٰن جنرل سیکرٹری)

ٹنڈر نوٹس

نارتھ ویسٹرن ریلوے کے لاہور ڈویژن میں درج ذیل مقامات پر سٹی بکنگ ایجنسیز ۲۱ رجولائی ۱۹۵۹ء یا بعد کی تاریخ سے چلانے کے لئے علیحدہ علیحدہ ٹنڈر نوٹس مطلوب ہیں۔ یہ کام ایگریمنٹ فارم میں وضاحت کردہ شرائط و کوائف کے مطابق سرانجام دینا ہوگا۔ ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ (کمرشل) نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور سے مجوزہ ٹنڈر فارم اور انسٹرکشن شیٹ کے ساتھ ہی یہ ایگریمنٹ فارم مبلغ ۵/- روپے کی ادائیگی پر یکم جون ۵۹ء کے صبح آٹھ بجے سے ۱۶ رجون ۵۹ء کے دس بجے دن تک حاصل کیا جا سکتا ہے۔

ٹنڈر دہندوں کے لئے ضروری ہوگا کہ وہ اپنے ٹنڈروں کے ساتھ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ کی سند اپنی مالی حالت اور چال چلن کی بابت پیش کریں۔ صرف ایسی سند ہی پر غور کیا جائے گا جو اس اعلان کی اشاعت کے بعد حاصل کی گئی ہو۔

اگر یہ ٹنڈر کسی فرم یا کمپنی کی طرف سے پیش کیا جائے۔ تو اس صورت میں ضروری ہے کہ تمام شریک کار ٹنڈر فارم اور ایگریمنٹ پر دستخط کریں۔ یا پھر جو شخص ٹنڈر پر دستخط کرے گا اس کے لئے یہ ضروری ہوگا کہ وہ نان جوڈیشل سٹیمپ پیپر پر ایک مختار نامہ پیش کرے۔ جس میں اُسے تمام شریک کار کی طرف سے دستخط کرنے کا مجاز قرار دیا گیا ہو۔ رجسٹرار آف فرمز ویسٹ پاکستان کی جاری کردہ رجسٹریشن سرٹیفکیٹ اصل یا مصدقہ نقل کی صورت میں ٹنڈر کے ساتھ منسلک کی جانی چاہیئے۔ اس کے علاوہ تمام شرکار کار کے ناموں کی سند بھی منسلک ہونی ضروری ہے۔

مجوزہ ٹنڈر فارم پر یہ ٹنڈر ڈویژنل اکاؤنٹس افسر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے باہر پڑے ہوئے ٹنڈر بکس میں ۱۶ رجون ۵۹ء کے بارہ بجے دن تک ڈال دئے جانے چاہئیں مقررہ وقت کے بعد موصول ہونے والے کسی ٹنڈر پر غور نہیں ہوگا۔

یہ ٹنڈر ۱۶ رجون ۵۹ء کو دن کے ساڑھے بارہ بجے ڈویژنل اکاؤنٹس آفس لاہور میں حاضر آمدہ ٹنڈر دہندوں کے سامنے کھولے جائیں گے۔ اگر ۱۶ رجون ۵۹ء کو کسی وجہ سے دفتر میں تعطیل ہو تو دوسرے روز جب کہ دفتر کھلا ہو۔ مقررہ وقت تک یہ ٹنڈر داخل کئے جا سکتے ہیں۔ اور اس کے بعد یہ مقررہ وقت پر کھولے جائیں گے۔

ہر ٹنڈر دہندہ کو مبلغ ۵۰/- روپے نقد ڈویژنل پے ماسٹر نارتھ ویسٹرن ریلوے لاہور کے پاس بطور زر بیعانہ جمع کرانا ہوگا۔ اور وہاں سے رقم جمع کرائے جانے کی جو رسید ملے اُسے ڈویژنل اکاؤنٹس افسر کی پکی رسید میں تبدیل کرا لینا چاہیئے۔ اور پھر یہ پکی رسید ٹنڈر کے ساتھ منسلک کی جانی چاہیئے۔ کامیاب ٹنڈر دہندہ کو معاہدہ کے مطابق شرائط و کوائف کی پابندی کرنے کے سلسلہ میں مبلغ تین ہزار روپے اور مبلغ دو ہزار روپے ماہانہ بقایا جات کے مد میں سٹی بکنگ ایجنسی کا کام شروع کرنے سے قبل جمع کرانا ہوگا۔ کامیاب ٹنڈر دہندہ نارتھ ویسٹرن ریلوے کے ہر اسٹیشن کے لئے ٹکٹ جاری کرے گا۔ مگر اسے کمیشن ان ٹکٹوں پر دیا جائے گا۔ جو مقابلہ والے حلقوں کے لئے جاری کئے گئے ہوں۔ ایسے مقامات کی فہرست ٹنڈر فارم کے ساتھ ہی مہیا کی جائے گی۔

شروع میں یہ ٹھیکہ ایک سال کی مدت کے لئے ہوگا۔ مگر تسلی بخش کام کی صورت میں اس کی تجدید ہو سکے گی۔

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ لاہور کو حق حاصل ہوگا کہ وہ کسی بھی یا تمام ٹنڈروں کو بلا کوئی وجہ بتائے مسترد کر دیں۔ نیز وہ سب سے کم نرخ کے ٹنڈر کو قبول کرنے کے بھی پابند نہیں ہوں گے۔

سٹی بکنگ ایجنسیاں:-

(۱) دی مال - لاہور

(۲) شاہ عالم مارکیٹ - لاہور

ڈویژنل سپرنٹنڈنٹ

نارتھ ویسٹرن ریلوے - لاہور

(۸۳۴۸)

روزنامہ الفضل ربوہ - رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴